۵۔ سید محمد وکیل شاہ بخاری
۶۔ ایک طالب علم جو غالباً مختار مسعود صاحب کے عزیز تھے۔
جب گاڑی امیر شریعت کو لینے کے لئے آئی تو منشی صاحب کے ساتھ یہ نوجوان بھی تھا۔
مسٹر مختار مسعود نے "آواز دوست" میں اس ملاقات کی جو تفصیل لکھی ہے وہ ادھوری ہے۔ شاہ جی نے انکے تمام سوالات کے جواب دیئے تھے اور وہ یہی سوال تھے۔ انہوں نے اپنے مضمون میں زمین کی پیشکش کے واقعہ کو شاید دانستہ نظر انداز کیا ہے۔ معلوم نہیں کیوں؟
مختار صاحب نے جس خاموش نوجوان کا ذکر کیا وہ میں تھا۔

تیرے پیکر میں ہوا، روح بلالی کا ظہور

اے امیر کارواں، اے کارواں سازِ وفا   منزلِ مقصود کی تمہید تیرا نقش پا
تیری پیشانی جلالِ آدمی کا آئینا   تیرے دامن پر تصدق ماہ و انجم کی ضیا
تجھ کو پیہم مقصدِ ہستی کا اندازہ رہا
جرأت افزائے تمنا، تیرا آوازہ رہا
تیرے پیکر میں ہوا روح بلالی کا ظہور   تیرا سوز دل تھا سازِ انجمن آرائے طُور
تیرا انداز تکلم سر بہ سر حق کا شعور   کس طرح آنکھیں ملاتا، [redacted] سے باطل کا غرور
تیرا احساسِ خودی آسودۂ تاثیر تھا
تیرا ہر اک لفظ گویا وقت کی تقدیر تھا
نورِ ہستی جلوہ گر تھا تیری مشتِ خاک میں   کوئی ثانی تھا نہ تیرا جرأت بے باک میں
تیرا شُہرہ کیوں نہ جاتا گنبدِ افلاک میں   دیدہ و دل آ گئے تھے حیطۂ ادراک میں
تو جہاں میں خوابِ انساں کے لئے تعبیر ہے
تیری خاموشی سے بے شک زندگی دل گیر ہے۔

علامہ لطیف انور